حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادیاں

چار

مصنفہ

فقیر ابو العباس غلام رسول غازی قادری نوشاہی خطیب
جامعہ مسجد نور گنج حسین آباد نارووال

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یا اللہ جل جلالہٗ — یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ

اے نبی اپنی بیبیوں اور صاحبزادیوں اور

مسلمانوں کی عورتوں سے فرما دو کہ اپنی چادروں

کا ایک حصہ اپنے منہ پر ڈالے رہیں

ترجمہ: اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کتاب ھذا میں شیعہ حضرات کی معتبر کتابوں سے مستند حوالہ جات کے ساتھ ثابت کیا گیا ہے۔ کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی چاروں صاحبزادیاں زینب رض رقیہ رض ۔ ام کلثوم رض و فاطمۃ زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہن جناب ام المومنین خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بطنِ اطہر سے تھیں۔ جبکہ شیعہ حضرات ایک فاطمۃ زہرا کے قائل ہیں

مصنف

فقیر ابو العباس غلام رسول غازی قادری نوشاہی خطیب

جامعہ مسجد نور گنج حسین آباد نارووال ضلع سیالکوٹ

جل جلالہ یا اللہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَ بَنٰتِكَ وَ نِسَآءِ الْمُؤْمِنِیْنَ یُدْنِیْنَ عَلَیْهِنَّ مِنْ جَلَابِیْبِهِنَّ

اے نبی اپنی بیبیوں اور صاحبزادیوں اور
مسلمانوں کی عورتوں سے فرمادو کہ اپنی چادروں
کا ایک حصہ اپنے منہ پر ڈالے رہیں

ترجمہ: اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کتاب ھذا میں شیعہ حضرات کی معتبر کتابوں سے مستند حوالہ جات کے ساتھ ثابت کیا گیا ہے۔ کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چاروں صاحبزادیاں زینب رض رقیہ رض ۔ ام کلثوم رض و فاطمۃ زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہن جناب ام المومنین خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بطن اطہر سے تھیں۔ جبکہ شیعہ حضرات ایک فاطمۃ زہرا کے قائل ہیں

مصنف

فقیر ابوالعباس غلام رسول غازی قادری نوشاہی خطیب
جامع مسجد نور گنج حسین آباد تارووالی ضلع سیالکوٹ

پہلی نظر

حضرات، شیعہ ذاکرین نے یہ مشہور کر رکھا ہے کہ نبی اکرم حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم کی صرف ایک ہی بیٹی فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا تھی۔ حالاں کہ قرآن مجید کتب اہلسنت و جماعت اور شیعہ حضرات کی معتبر کتابوں میں ایک سے زائد (یعنی چار) بیٹیوں کا مکمل ثبوت موجود ہے۔ لیکن موجودہ دور کے بعض نام نہاد ملاں قرآن پاک اور اپنی کتابوں کا صاف انکار کرتے چلے آرہے ہیں۔ حالاں کہ جس واضح طور پر شیعہ محدثین، مؤرخین و مجتہدین نے اس مسئلہ کو بیان کیا ہے اس میں کسی ذاکر سے لے کر مبلغ اعظم تک انکار کی گنجائش نہیں۔ حضرات اس سے بڑھ کر رحمت دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اور کیا توہین ہوسکتی ہے؟ کہ آپ کی اولادِ پاک کی نسبت کسی غیر کی طرف کی جائے۔ کبھی کہا جائے کہ زینب رض، رقیہ رض، ام کلثوم رض آپ کی حقیقی صاحبزادیاں نہ تھیں۔ صرف فاطمۃ الزہرا رض ہی آپ کی حقیقی بیٹی تھی۔ کسی مجلس میں یہ پڑھا جائے کہ یہ خدیجۃ الکبرٰی کی ہمشیرہ ہالہ کی لڑکیاں تھیں۔ جب کہ حضور ؐ نے خدیجۃ الکبرٰی سے نکاح کیا تو اس کے ساتھ آئی تھیں وغیرہ وغیرہ

فقیر انشاء اللہ العزیز روافض کی اُن مستند کتابوں سے جن پر شیعہ مذہب کا دارومدار ہے ثابت کردیگا کہ چاروں صاحبزادیاں زینب رض۔ رقیہ رض۔ ام کلثوم رض و فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہن حضور ؐ کی حقیقی صاحبزادیاں ام المؤمنین جناب خدیجۃ الکبرٰی رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بطنِ اطہر سے تھیں۔ حضور ؐ نے چاروں صاحبزادیوں کے نکاح بھی کیے اور ان کے ہاں اولادیں بھی ہوئیں۔ کسی غالی سے لے کر متعصب شخص کو بھی انکار کی گنجائش نہ رہے۔

فَاعْتَبِرُوا يَا أُولِي الْأَبْصَارِ

شیعہ مذہب کی وہ معتبر کتابیں جن کے حوالہ جات کتاب ہذا میں درج ہوئے

نمبر شمار	نام کتاب	مصنف	نمبر شمار	نام کتاب	مصنف
۱	ترجمہ مقبول	حکیم مقبول احمد دہلوی	۱۷	تفسیر مجمع البیان	طبرسی
۲	حیات القلوب	ملّاں باقر مجلسی	۱۸	مفاتیح الجنان	شیخ عباس علی قمی
۳	اصول کافی	یعقوب کلینی	۱۹	تفسیر منہج الصادقین	فتح اللہ کاشانی
۴	مجالس المومنین	قاضی نور اللہ شوستری	۲۰	منتہی الامال	شیخ عباس علی قمی
۵	تحفۃ العوام	سید احمد علی مفتی	۲۱	مناقب آل ابی طالب	علی بن شہر آشوب
۶	تہذیب الاحکام	شیخ طوسی	۲۲	امالی	شیخ طوسی
۷	من لا یحضرہ الفقیہ	شیخ صدوق	۲۳	رجال کشی	عمر بن عبد العزیز
۸	شرح نہج البلاغۃ	علی نقی فیض اسلام	۲۴	مسالک الافہام شرح شرائع الاسلام	احمد شافی شہید ثانی
۹	شرح نہج البلاغت	مفتی محمد عبدہ			
۱۰	تفسیر خلاصۃ المنہج	فتح اللہ کاشانی	۲۵	انوار نعمانیہ	نعمت اللہ حسینی
۱۱	ترجمہ نہج البلاغت	رئیس احمد جعفری	۲۶	شرح نہج البلاغۃ	مفتی جعفر حسین
۱۲	فروع کافی	یعقوب کلینی	۲۷	زاد المعاد	ملّاں باقر مجلسی
۱۳	الخصال	شیخ صدوق	۲۸	الصافی شرح اصول کافی	ملا خلیل قزوینی
۱۴	منتخب التواریخ	محمد ہاشم بن محمد علی			
۱۵	اعلام الوریٰ	طبرسی	۲۹	استبصار	شیخ طوسی
۱۶	ذبح عظیم	سید اولاد حیدر			

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم   نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْم

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک سے زائد بیٹیوں کا ثبوت قرآن پاک سے

یٰاَیُّھَا النَّبِیُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِکَ وَبَنٰتِکَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِیْنَ یُدْنِیْنَ عَلَیْھِنَّ مِنْ جَلَابِیْبِھِنَّ

ترجمہ: مقبول شیعہ مطبوعہ افتخار بک ڈپو کرشن نگر لاہور ص۸۴۹ ۔ اے نبیؐ اپنی ازواج اور اپنی بیٹیوں سے اور اہلِ ایمان کی عورتوں سے کہہ دو کہ وہ اپنی چادروں کے گھونگھٹ نکال لیا کریں ۔

مقامِ فکر: شیعہ حضرات کہتے ہیں کہ اس آیت میں یٰاَیُّھَا النَّبِیُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِکَ وَ بَنٰتِکَ سے حضورؐ کی ایک سے زائد بیٹیوں کا ثبوت ہرگز نہیں ملتا کیونکہ یہاں تعظیمی ہے ۔ قارئین حضرات غور فرمائیں اگر تعظیمی جمع ہوتی تو قُلْ میں النَّبِیُّ میں کاف ضمیر خطاب میں افراد کیوں برتا گیا ۔ جناب مریم رضی اللہ تعالیٰ عنہا دنیا کی تمام عورتوں سے برگزیدہ ہیں ۔ وہاں وَاصْطَفٰکِ عَلٰی نِسَآءِ الْعٰلَمِیْنَ حالانکہ اس میں کاف ضمیر مفرد لایا گیا ہے ۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی چار بیٹیوں کا ثبوت کتب اہلسنت وجماعت سے

زرقانی شریف ص۱۹۳ جلد سوم ۔ واربع بنات زینبؓ (اکبرھن) ورقیہ رضؓ و ام کلثومؓ وفاطمہؓ (اصغرھن) علی الاصح وکلھن ادرکن الاسلام وہاجرن معہ بمعنی الھن اجتمعن معہٗ فی المدینۃ بعد الہجرۃ ۔

ترجمہ ۔ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی چار صاحبزادیاں تھیں زینبؓ سب سے

بڑی تھیں اور رقیہؓ و ام کلثومؓ اور فاطمہؓ سب سے چھوٹی تھیں۔ یہی ترتیب صحیح ہے۔ ان تمام نے اسلام کو پایا اور حضورؐ کے ساتھ ہجرت فرمائی تھی۔ یعنی ہجرت کے بعد مدینہ طیبہ حضورؐ کے ساتھ جمع رہیں۔ ایضاً تفسیر روح البیان جلد ثالث ص ۱۵۷۔ ایضاً سیرت رسولِ عربی ص ۶۴۳ بحوالہ طبقات ابنِ سعد و سیرت ابنِ ہشام۔ ایضاً شمس التواریخ جلد اول ص ۱۰۱۴، سیرت حلبیہ مطبوعہ مصر جامع الازہر۔ مصنفہ علی بن برہان الدین حلبی شافعی۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی چار بیٹیوں کا ذکر از کتب شیعہ

پہلا حوالہ۔ حیات القلوب جلد دوم مطبوعہ لکھنؤ مصنفہ ملاں باقر مجلسی ص ۷۱۸ سطرہ در قرب الاسناد بسند معتبر از حضرت صادق روایت کردہ است کہ از برائے رسولِ خدا از خدیجہؓ متولد شدند طاہرؓ و قاسمؓ و فاطمہؓ و ام کلثومؓ و رقیہؓ و فاطمہؓ را بحضرت امیر المومنین تزویج نمود و تزویج کرد با ابو العاص بن ربیع کہ از بنی امیہ بود۔ زینبؓ را و بعثمان بن عفان ام کلثومؓ را و پیش از آنکہ بخانہ آں برود برحمت الٰہی واصل شد بعد از حضرت رقیہ را باو تزویج نمود۔

ترجمہ:۔ یعنی قرب الاسناد میں بسند معتبر حضرت صادق سے روایت ہے کہ رسول اللہؐ کے ہاں خدیجہؓ سے پیدا ہوئے طاہرؓ و قاسمؓ و فاطمہؓ و ام کلثومؓ و رقیہؓ و زینبؓ۔ آپ نے فاطمہؓ کا نکاح امیر المومنین (علیؓ) سے کیا اور زینبؓ کا نکاح ابو العاص بن ربیع سے۔ جو بنی امیہ میں سے تھا اور ام کلثومؓ کا نکاح عثمانؓ بن عفان سے۔ ام کلثومؓ پیشتر اس کے کہ عثمانؓ کے گھر جائے انتقال کر گئی۔ اس کے بعد رقیہؓ کا نکاح عثمانؓ سے کر دیا۔

دوسرا حوالہ۔ اصولِ کافی مطبوعہ طہران جو کہ شیعہ حضرات کی مستند حدیث

کی کتاب اور امام قائم حضرت مہدی رضی اللہ عنہ کی مصدقہ اور صحاح اربعہ میں سے ہے۔ صفحہ ۲۳۸ سطر ۱۸ پر مرقوم ہے۔ وتزوج خدیجۃ وھو ابن بضع وعشرین سنۃ فولد لہٗ منہا قبل المبعث القاسمؓ ورقیۃؓ وزینبؓ وام کلثومؓ وولد لہٗ بعد المبعث الطیبؓ والطاہرؓ والفاطمہؓ علیہا السلام۔

ترجمہ :۔ آپؐ نے خدیجہؓ سے نکاح کیا جب کہ بیس اور چند سال کے تھے پس اعلانِ نبوت سے پہلے ان کے بطن سے قاسمؓ۔ رقیہؓ اور زینبؓ اور ام کلثومؓ پیدا ہوئیں اور بعثت کے بعد طیبؓ۔ طاہرؓ اور فاطمہؓ کا تولد ہوا۔

حوالہ تیسرا۔ مجالس المومنین مطبوعہ طہران مصنفہ قاضی نور اللہ شوستری شہید ثالث صہ ۸۹ سطر ۱۱ پر ہے۔ اگر نبی دختر بعثمان داد و ولی دختر بعمر فرستاد۔

ترجمہ :۔ اگر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیٹی عثمانؓ کو دی تو ولی (یعنی امیر المومنین حضرت علی المرتضیٰ شیرِ خدا رضی اللہ عنہ) نے اپنی بیٹی (ام کلثومؓ) عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو دی ہے

چوتھا حوالہ :۔ حیات القلوب جلد دوم صہ ۷۱ سطر ۱۰ و ابن بابویہ بسندِ معتبر از آں حضرت روایت کردہ است کہ از برائے رسولؐ متولد شد از خدیجہ قاسم و طاہر و نام طاہر عبد اللہ بود و ام کلثوم۔ رقیہ و زینب و فاطمہ و حضرت امیر المومنین فاطمہ را تزویج نمود زینب را ابو العاص بن ربیع و او مردے بود از بنی امیہ و عثمان بن عفان ام کلثوم را تزویج نمود پیش از آنکہ بخانہ آورد برحمت الٰہی واصل شد چوں بجنگ بدر رفتند حضرت رسولؐ رقیہ را باو تزویج نمود۔

ترجمہ:- ابن[1] بابویہ نے معتبر سند سے امام جعفر صادقؑ سے روایت کی ہے کہ رسول خدا کی اولاد خدیجہؓ کے شکم سے قاسمؓ اور طاہرؓ پیدا ہوئے۔ طاہرؓ کا نام عبداللہؓ تھا اور بیٹیاں ام کلثومؓ۔ رقیہؓ۔ زینبؓ اور فاطمہؓ پیدا ہوئیں۔ فاطمہؓ کا نکاح حضرت علیؓ سے ہوا۔ اور زینبؓ کا نکاح ابوالعاص بن ربیع سے ہوا جو بنی امیہ سے تھا۔ اور ام کلثوم کا نکاح حضرت عثمانؓ بن عفان سے ہوا۔ آپ ان کے گھر جانے سے پہلے واصل باللہ ہوگئیں۔ پس جب جنگ بدر کو گئے رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے رقیہؓ کا نکاح حضرت عثمانؓ سے کر دیا۔

پانچواں حوالہ:- حیات القلوب جلد دوم صہ ۳۳۰ سطر ۱۳۔ پس یازدہ مرد و چہار زن خفیہ از اہل مکہ گریختند و بجانب حبشہ روان شدند و از جملہ آنہا عثمان بود و رقیہ دختر حضرت رسولؐ کہ زن او بود۔

ترجمہ:- پس گیارہ مرد اور چار عورتیں اہل مکہ سے خفیہ بھاگ کر حبشہ کو روانہ ہوئے منجملہ اُن کے حضرت عثمان تھے۔ اور رقیہؓ دخترِ رسولؐ جو عثمانؓ کی منکوحہ تھیں۔

چھٹا حوالہ:- تحفۃ العوام: یہ کتاب تقریباً ہر شیعہ گھر میں موجود ہوتی ہے روزمرہ کی دعاؤں میں ہر شیعہ سیاہ پوش مومن کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اولادِ پاک پر درود پاک پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے اس کتاب کے شروع میں شیعہ مذہب کے تین بڑے بڑے مجتہدوں کی دستخط اور مہریں معہ فوٹو موجود ہیں مثلاً سید ابوالحسن الموسوی الاصفہانی۔ مولوی سید نجم الحسن۔ مفتی سید احمد علی صہ ۱۲۳ سطر ۲ مطبوعہ مینجر کتب خانہ اثنا عشری لاہور پر مرقوم ہے۔ اللّٰہم صلّ علیٰ

---

[1] ابن بابویہ شیعہ حضرات کے بہت بڑے مجتہد ہیں صحاح اربعہ سے من لا یحضرہ الفقیہ انہی کی تصنیف ہے۔

پر نماز (جنازہ) پڑھی۔

نوٹس نہ کرتا تھا۔

سے کام لیتے، اپنے گھروں سے باہر جاتے وقت اپنے چہروں اور بدنوں پر
اپنی چادروں کو قرینہ سے [illegible] اپنے چہروں اور بدنوں کو چھپا
لیں۔

[illegible]

رقیہ و ام کلثوم و زینب ۔

نبوت کے بعد پیدا ہوئے ۔

نبکت فی اہل بیتہ ۔

نہیں جتنے آپ قریب ہیں۔

نے کہا نہیں ہوتے ساتھ ہی سنی کو کہا اگر تم بیلوں کے سینگ دکھا دو تو میں آپ کو یک صد روپے انعام دینے کیلئے تیار ہوں۔ اہلسنت نے چیلنج قبول کر لیا۔ کیونکہ سنی ہمیشہ چیلنج قبول کرتے رہے ہیں اور تا قیامت قبول کرتے رہیں گے۔ شام کو شیعہ گھر واپس آیا تو اپنی بوڑھی والدہ سے پوچھا اماں بھلا یہ تو بتا کہ بیلوں کے سینگ ہوتے ہیں یہ سنتے ہی اماں نے جواب دیا بیٹا ہاں ہر بیل کے سینگ ہوتے ہیں خواہ بڑے ہوں یا چھوٹے کوئی بیل سینگ سے خالی نہیں۔ شیعہ نے غمناک ہو کر اپنی اماں سے کہا۔ اماں میں تو یک صد روپیہ شرط لگا چکا ہوں کہ بیلوں کے سینگ ہوتے ہی نہیں اماں نے کہا بیٹا شرط ہار چکے ہو سنی کو یک صد روپیہ دینا پڑے گا۔ بیٹے نے کہا اماں کوئی ایسی صورت ہے کہ تمہارا بیٹا یک صد روپیہ دینے سے بچ جائے۔ عمر رسیدہ اماں نے اپنے بیٹے کے آنسو پونچھ کر سر پہ پیار دیا اور سینے سے لگا کر کہا کہ بیٹا گھبرانے کی کوئی ضرورت نہیں یہ تو اظہر من الشمس ہے کہ بیلوں کے سینگ ہوتے ہیں لیکن میں تجھے ایک آسان طریقہ بتاتی ہوں سنی اگر تیرے ہاتھ میں بیل کے سینگ پکڑا بھی دے تو تم دونوں سینگ ہاتھ میں پکڑ کر یہی کہنا نہیں ہوتے نہیں ہوتے۔ نہیں ہوتے بس یک قرار و انکار ہی تجھے یک صد روپیہ دینے سے نجات دلا سکتا ہے۔

اعلان حضرات فقیر نے اہل تشیع کی مستند کتابوں سے معتبر چالیس حوالہ جات کیساتھ ثابت کر دیا ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی چار صاحبزادیاں تھیں فقیر نے صرف انہی کتب کے حوالہ جات پیش کئے ہیں جو اس وقت پاس موجود ہیں۔ علاوہ ازیں دیگر شیعہ کتب جنہیں حضور کی اولاد پاک کا ذکر ہے مطالعہ کرنے پر قارئین کرام کو ایک بیٹی کا ثبوت کسی کتاب سے ہرگز نہیں ملے گا بلکہ ایک سے زائد یعنی چاروں کے مکمل ثبوت موجود ہیں۔ اب فقیر قارئین

حضرات کو یہ دکھانا چاہتا ہے کہ شیعہ حضرات فاطمہؓ کے علاوہ حضورؐ کی دیگر صاحبزادیوں کا انکار کیوں کرتے ہیں اگر یہ لوگ اقرار کریں تو حضورؐ نے جن کے ساتھ انکی شادیاں کی ہیں جیسا کہ حوالہ جات سے ثابت ہو چکا ہے ان کو حضرت علیؓ کی طرح دامادِ نبی ماننا پڑے گا اگر دامادِ مصطفیٰ تسلیم کریں تو انکی شان میں گستاخیاں کرنے سے گریز کرنا پڑے گا۔ ان پر درود وسلام پڑھنا اور عزت واحترام کرنا پڑے گا تو پھر شیعہ مذہب جس کی بنیادیں تقیے اور متعے پر رکھی گئی ہیں منہدم ہو کر پاش پاش ہو جائیں گی۔ اور پردہ چاک ہو جائے گا۔

اِنعام دس ہزار روپے ۱۰۰۰۰/- نقد انعام اس شیعہ مجتہد ذاکر اور مبلغِ اعظم کو دیا جائے گا جو مذکورہ شیعہ کتب کے حوالہ جات غلط ثابت کر کے اپنی کسی مستند اور معتبر کتاب سے بارہ اماموں میں کسی ایک امام سے ایک حدیث صریح صحیح و نصِ جلی مندرجہ ذیل عبارت کی صورت میں پیش کر دے۔

(۱) کسی معتبر کتاب میں مستند حوالہ اور معتبر روایت کے ساتھ حضورؐ نے یہ فرمایا ہو کہ سوائے فاطمہ زہراؓ کے میری کوئی بیٹی نہیں (۲) کسی معتبر کتاب میں مستند حوالہ اور معتبر روایت کے ساتھ جناب ام المومنین خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا نے یہ فرمایا ہو کہ سوائے فاطمہؓ کے میرے ہاں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی بیٹی پیدا نہیں ہوئی۔ (۳) کسی معتبر کتاب میں مستند حوالہ اور معتبر روایت کیساتھ جناب فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا نے یہ فرمایا ہو کہ میں اپنے والدین کی اکلوتی بیٹی ہوں دیگر میری کوئی ہمشیرہ نہیں۔

تقریظ علامۂ زماں فاضلِ دوراں الحاج قاری حضرت قبلہ مولانا محمد عبدالرشید صاحب مدظلہ مہتمم دارالعلوم جامعہ قطبیہ رضویہ قطب آباد چک ۲۴۳ تحصیل و ضلع جھنگ

حامداً و مصلیاً اما بعد فقیر غفرلہ المولی القدیر نے اس رسالہ نافعہ و عجالہ بنات النبی صلی اللہ

20/3/75

علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کو من اولیٰ الی آخر بغیر پڑھا یہ مسئلہ جملہ اہل سنّت وجماعت کا ایمانی حتمی اذعانی مسئلہ ہے۔ علمائے اہلسنت وجماعت کا کوئی ایک فرد بھی اس میں مختلف نہیں بلکہ اس کی مخالفت کو بے دینی اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین خیال کرتے ہیں چونکہ ائمہ اہل بیت اثنا عشر بھی حقیقتاً اہل سنّت ہیں۔ اسی واسطے کوئی ایک امام بھی مذکورۃ الصدر مسئلہ میں اہل سنّت وجماعت کا مخالف نہیں۔ بلکہ اہل تشیع حضرات جو اہل علم ہیں اس مسئلہ میں ہمارے موافق ہیں جیسا کہ محترم و مکرم مولانا غلام رسول صاحب قاسمی کی اس لاجواب کتاب سے امر واضح ہے کہ مؤلف موصوف نے بڑی کوشش اور دماغ سوزی سے شیعہ حضرات کی کتب معتبرہ بلکہ بعض مصدقہ امام غائب وقائم کے حوالہ جات سے اس مجالہ کو مزین اور مبرھن کیا ہے مولیٰ تعالیٰ مصنف موصوف کی مساعی جمیلہ وجلیلہ کو شرف قبولیت بخشے۔ میں امید کرتا ہوں کہ شیعہ حضرات تعصب کی سیاہ پٹی آنکھوں سے اتار کر اس کا بغور مطالعہ کریں گے تو ایسے بے بنیاد و اختراعی مسئلہ سے اپنے دامن کو ملوث ہونے سے بچائیں گے۔ اور توبہ کر کے مصنف کا تشکر و امتنان بجا لائیں گے۔

حفظ اللہ و رسولہ آمین

فقیر محمد عبدالرشید غفرلہٗ

چیلنج:- کتاب ہذا کا ایک حوالہ بھی غلط ثابت کرنے والے کو یک صد روپیہ انعام دیا جائے گا۔ جتنے حوالے غلط ثابت کرے فی حوالہ یک صد روپیہ انعام حاصل کرے۔

فقیر ابو العباس غلام رسول قاسمی قادری نوشاہی

انوارِ محمد و فقیر کی دیگر تصانیف مندرجہ ذیل

مقامات سے مل سکتی ہیں

	روپیہ	پیسے		روپے	پیسے
★ دیدارِ محمد منظوم	۱	۰۰	★ دیوبندی مذہب نثر	۲۰	۰۰
★ سلام - منظوم	۰	۲۵	★ رحمت کبریا بوسیلۂ انبیاء و اولیاء نثر	۱	۲۵
★ ائمہ اطہار کا فرمان متعلق ماتم حسین منضبط - نثر			★ حضورؐ کی چار صاحبزادیاں زیر طبع ثبوت مذہب شیعہ		

راجہ بک ڈپو شکر گڑھ

مکتبہ تنویر القرآن اردو بازار لاہور

بخاری بک سٹال نور کوٹ

محمد عباس بن مولانا غلام رسول صاحب خطیب اعظم نارووال

پرنٹرز و پبلشرز مدینہ بک ڈپو (نزد چوک ظفر وال دے وڈے) نارووال

مطبع: نوروز پرنٹنگ پریس، اردو بازار، لاہور ۲